50075-مریض اور نجاست پر کنٹرول نہ کرسکنے والے کی نماز باجماعت کا حکم

سوال

میرے ایک دوست کا پاخانہ والی جگہ کی تبدیلی کا آپریشن ہوا ہے اور اس کے پہلو میں سوراخ کر کے پاخانہ کا راستہ بنایا گیا ہے کیونکہ اسے ورم تھا، میرا سوال یہ ہے کہ :
نیا راستے سے پاخانہ اور ہوا کے اخراج پر کنٹرول نہیں ہو سکتا، کیا اس کے لیے مسجد میں نماز ادا کرنا جائز ہے، یا کہ وہ نماز گھر میں ہی ادا کرے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اسے شفایابی و عافیت سے نوازے، اسی طرح ہم اللہ تعالی سے اس کے لیے اس کی اس تکلیف اور آزمائش پر صبر اور اجر و ثواب کی دعا کرتے ہیں.

اس بیماری کی حالت میں مریض پاخانہ کے اخراج پر کنٹرول نہیں کر سکتا، بلکہ پاخانہ اس مصنوعی راستے سے مسلسل نکلتا رہتا ہے، اور اس کا حکم مسلسل پیشاب جاری رہنے والے ہی کا ہے.

اس بنا پر اس بیماری میں مبتلا شخص کے لیے اگر ہر نماز وقت پر ادا کرنے میں مشقت ہو تو وہ دو نمازیں جمع کر سکتا ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

صحیح یہ ہے کہ نمازیں جمع کرنا لمبے سفر کے ساتھ ہی خاص نہیں، بلکہ بارش اور مرض کی بنا پر بھی جمع ہو سکتی ہیں، جیسا کہ اس کا ذکر احادیث میں بھی مستحاضہ کا نمازیں جمع کرنا موجود ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استحاضہ والی عورت کو نمازیں جمع کرنے کا حکم دیا، اس کا ذکر دو احادیث میں ملتا ہے"

دیکھیں : الفتاوی الکبری (49/1).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام نے بیماری کی بنا پر پیشاب کنٹرول نہ کرسکنے والی عورت کے حکم میں کہا ہے :

اگر معاملہ ایسا ہی ہو جیسا بیان کیا گیا ہے تو وہ اپنی حسب حالت نماز ادا کرے گی، اور ظہر یا عصر کے وقت میں دونوں نمازیں جمع کرنے میں بھی کوئی مانع نہیں، اور اسی طرح مغرب اور عشاء بھی جمع ہو سکتی ہیں؛ کیونکہ عمومی دلائل اس پر دلالت کرتے ہیں، شریعت یہ آسانی کرتی ہے کہ وقت داخل ہونے کے بعد ظہر اور عصر کے لیے وضوء کرے، اور اسی طرح مغرب اور عشاء کے لیے وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرے.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (85/8).

دوم :

اس طرح کے مریض سے مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنا ساقط نہیں ہوتی، لیکن اگر اس کے مسجد جانے میں مسجد میں گندگی پھیلنے کا خطرہ ہو یا پھر نئے راستے سے گندی بدبو خارج ہونے کا خدشہ ہو؛ جس میں نمازیوں کو اذیت ہو تو پھر نہ جائے.

کریہہ قسم کی بدبو کا خارج ہونا نماز باجماعت کے وجوب سے سقوط کا عذر ہے، بلکہ ایسے شخص کے لیے مسجد میں آنا ہی حلال نہیں، کیونکہ اس بدبو سے فرشتے اور نمازي اذیت محسوس کرینگے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اگر مونہہ سے گندی اور متعفن قسم کی بدبو خارج ہوتی ہو یا پھر ناک وغیرہ سے جو نمازیوں کے لیے اذیت کا باعث بنے تو اذیت کو ختم کرنے کے لیے اسے مسجد میں نہیں جانا چاہیے"

دیکھیں : الشرح الممتع (323/4).

لہسن اور پیاز کھا کر مسجد آنے سے منع کر دیا گیا ہے، کیونکہ اس سے کریہہ قسم کی بدبو آتی ہے، اور اس کے ساتھ خبیث اور گندے اور حرام سگرٹ کی بدبو بھی ملحق ہوگی.

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے پیاز، اور لہسن اور کراث (یہ ایک سبزی ہے جس کی بدبو ہوتی ہے) کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب بھی نہ آئے، کیونکہ جس چیز سے بنو آدم اذیت محسوس کرتے ہیں اس سے فرشتے بھی اذیت محسوس کرتے ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (564).

اور اگر اس مریض کی مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا عادتا ہو تو اسے نماز باجماعت کا اجروثواب حاصل ہوگا، چاہے وہ اپنے گھر میں ہی نماز ادا کرے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اگر معذور شخص کی نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت ہو تو اسے جماعت کا اجروثواب حاصل ہوگا، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب بندہ بیمار ہو جائے یا پھر وہ سفر پر ہو تو اسے اسی طرح کا اجروثواب لکھا جاتا ہے جو وہ صحیح اور مقیم ہونے کی حالت میں عمل کرتا رہا ہے"

دیکھیں : الشرح الممتع (323/4).

اور مسجد میں نجاست کی گندگی پھیلانا حرام ہے، ہمیں مساجد کو پاک صاف رکھنے اور وہاں خوشبو لگانے کا حکم ہے.

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہما بیان کیا ہے کہ :

"ایک اعرابی نے آکر مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا تو لوگوں نے اسے ڈانٹا، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں اس سے منع فرمایا، اور جب اس نے پیشاب کر لیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول پانی لا کر اس پر بہانے کا حکم دیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر(221) صحیح مسلم حدیث نمبر(284).

اور مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ :

"پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اعرابی کو بلایا اور اسے فرمانے لگے :

یقینا یہ مساجد اس پیشاب اور گندگی وغیرہ کے لائق نہیں، بلکہ یہ تو اللہ تعالی کا ذکر کرنے اور نماز ادا کرنے اور تلاوت قرآن کے لیے ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر(285).

مسلم کی شرح میں امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"مسجد میں نجاست داخل کرنا حرام ہے، اور جس شخص کے بدن پر نجاست ہو اگر اس سے مسجد میں گندگی پھیلنے کا خدشہ ہو تو اس کے لیے مسجد میں داخل ہونا جائز نہیں" اھ

واللہ اعلم.